محمد الیاس عطار قادری رضوی

T.V. کی تباہ کاریاں

پیشکش: مجلس مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

T.V کی تباہ کاریاں[1]

شیطٰن لاکھ سستی دلائے 48 صفحات کا یہ بیان مکمل پڑھ لیجئے ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَل آپ اپنے دل میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُ ناامام محمد بن عبدالرحمٰن سَخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقل فرماتے ہیں، "**اللہ** عزَّوَجَلَّ نے حضرت سیِّدُ نا **موسیٰ کلیم اللہ** علیٰ نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام کی طرف وَحی فرمائی کہ میں نے تجھ میں دس ہزار کان پیدا فرمائے، یہاں تک کہ تُو نے میرا کلام سنا اور دس ہزار زَبانیں پیدا فرمائیں جن کے ذَرِیعے تُو نے مجھ سے کلام کیا۔ تُو مجھے بہُت زِیادہ محبوب اور میرے نزدیک ترین اُس وقت ہوگا

مـــــــــــــــــــــــــــــــدینہ

[1] یہ بیان امیرِاہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ سالانہ اجتماع (۲۴، ۲۵، ۲۶ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ مدینۃ الاولیاء احمد آباد انڈیا) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریرًا حاضرِ خدمت ہے۔

پیش کش:۔ مجلس مکتبۃ المدینہ

جب تُو میرا ذکر کرے گا اور **محمد** (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر کثرت سے دُرُود بھیجے گا۔'' (القول البدیع ص۲۷۵۔۲۷۶ مؤسسة الريان بيروت)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

خوفناک کنکھجُورے

ہند کے کسی شہر کی ایک **مسجِد** میں کچھ سوگوار افراد گھبرائے ہوئے آئے اور نَمازیوں سے کہنے لگے: ہمارے یہاں مِیّت ہوگئی ہے اور بڑا عجیب مُعاملہ ہے، آپ حضرات برائے کرم آکر دعا فرمادیجئے۔ جب سب گھر پہنچے تو **ایک جوان عورت کی لاش کمرہ میں رکھی تھی اور اُس کے چاروں طرف بڑے بڑے خوفناک کنکھجورے مُحاصَرہ کئے ہوئے تھے!** یہ وحشت ناک منظر دیکھ کر مارے خوف کے سب کی گِھگّی بندھ گئی، کسی سمجھدار شَخْص نے کہا: یہ مِیّت کا عذاب معلوم ہوتا ہے جو ہماری عبرت کیلئے ظاہر کیا گیا ہے! آؤ مل کر استِغفار کرتے ہیں۔ چُنانچِہ سب نے ملکر توبہ واستِغفار کرکے گڑگڑا کر اور

رورو کر کافی دیر تک دعاء مانگی۔ بِالآخر وہ خوفناک کنکھجورے لاش کا گھیراؤ چھوڑ کر ایک طرف کونے میں جمع ہوگئے۔ ڈرتے ڈرتے میّت کی تجہیز و تکفین کی ترکیب بنی۔ نَمازِ جنازہ کے بعد جب مِیّت کو قَبْر میں اُتارا گیا تو بَہُت سارے خوفناک کَنکھجورے قَبْر کے ایک کونے میں جمع تھے یہ دیکھ کر لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا، جوں توں قَبْر کو بند کر کے لوگ وہاں سے رُخصت ہوئے۔

تدفین کے بعد جب مِیّت کی ماں سے اُس کا عمل دریافت کیا گیا تو اُس نے کہا: یہ .T.V دیکھنے کی بہت شوقین تھی۔ ایک دن .T.V کے پروگرام میں اس کا پسندیدہ گانا آرہا تھا کہ اَذان شروع ہوگئی، میں نے کہا: بیٹی! اذان کا احترام کرو اور .T.V بند کردو۔ اُس نے یہ کہہ کر .T.V بند کرنے سے انکار کردیا کہ ''امّی! اذان تو روزانہ ہوتی ہے مگر یہ پروگرام اور گانا کہاں روز روز آتا ہے!'' ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کو یہ عذاب اِسی سبب سے ہُوا۔ واللّٰہُ تعالیٰ اعلم و رسولہٗ اعلم عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

وزنی لاش

رَمَضانُ المُبارَک کی ایک شام ماں نے .T.V دیکھنے میں مشغول

اپنی بیٹی سے کہا: آج افطار کیلئے مہمان آنیوالے ہیں، آؤ میرا ہاتھ بٹاؤ۔ اُس نے جواب دیا: امّی! آج ایک خُصُوصی پروگرام آرہا ہے میں وہ دیکھ رہی ہوں۔ ماں نے پھر حُکم دیا۔ مگر اُس نے سُنی اَن سُنی کردی۔ ماں کی مُداخلت سے بچنے کیلئے وہ اُوپر کے کمرہ میں چلی گئی اور اندر سے کُنڈی لگا کر .T.V دیکھنے میں مشغول ہوئی۔ افطار کے وقت ماں نے آوازیں دیں مگر جواب نہ ملا، اوپر جا کر دستک دی مگر جواب نَدارَد! اب وہ گھبرا گئی اور اس نے شور مچا کر گھر والوں کو اکٹّھا کرلیا، بِالآخر دروازہ توڑا گیا، یہ دیکھ کر سب کی چیخیں نکل گئیں کہ وہ جوان لڑکی .T.V کے سامنے اوندھے مُنہ پڑی ہے، جب ہِلا جُلا کر دیکھا تو وہ مرچُکی تھی! کُہرام مچ گیا، جب لاش اُٹھانے لگے تو نہ اُٹھائی جاسکی ایسا محسوس ہوا کہ گویا ٹنوں وزنی لاش ہے! اِتّفاق سے وہاں سے ہٹانے کیلئے کسی نے .T.V کو اُٹھایا تو لاش ہلکی ہوگئی اور لوگوں سے اُٹھ گئی! اب جب .T.V اُٹھاتے تو لاش اُٹھتی اور رکھ دیتے تو لاش وزْنی ہوجاتی۔ بہرحال جُوں تُوں تجہیز و تکفین کے مراحِل طے ہوئے۔

اب جنازہ اُٹھانے لگے تو وہ کسی صورت سے نہ اُٹھا، جب .T.V اُٹھایا تب کہیں اُٹھا! آخِر کار ایک صاحِب آگے آگے .T.V اُٹھا کر چلے اور پیچھے پیچھے جنازہ۔ نَمازِ جنازہ کے بعد تدفین ہوئی تو لاش باہَر نکل پڑی لوگ گھبرا گئے پھر جُوں تُوں اُتارا مگر ایسا ہی ہوا۔ بالآخر جب .T.V قبر میں رکھا تو لاش باہَر نہ نکلی۔ لٰہذا .T.V کو بھی ساتھ ہی دَفن کر دیا گیا۔

یہ باتیں عَقل میں نہیں آتیں!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان واقِعات کوسُن کر ہوسکتا ہے کسی کے ذِہن میں یہ وَسوسہ آئے کہ یہ سب کس طرح ہوسکتا ہے یہ باتیں عقل میں نہیں آتیں۔عرض یہ ہے ہر بات کو عَقل کی کسوٹی پر نہیں رکھا جاتا۔ثواب وعذاب کا مُعامَلہ حق ہے۔ہوسکتا ہے ''عَقل'' سے سوچنے والے کی سمجھ میں **معاذَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ قبر وحشر اور جنّت ودوزخ کے مُعاملات بھی نہ آئیں۔ یہ عبرتناک واقِعات مجھے مختلف ذَرائع سے معلوم ہوئے، چُونکہ شریعت سے نہیں ٹکراتے اِسلئے میں نے

آخرت کی بہتری کیلئے اپنے انداز میں پیش کرنے کی سعی کی ہے۔ واللہ عَزَّوَجَلَّ اِس میں مجھے دنیا کا کوئی لالچ نہیں، اُمّت کی اصلاح منظور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس طرح کے واقعات کوسُن کر کافی لوگوں کی اصلاح ہو جانے کا مُشاہَدہ ہے۔ یقیناً شیطان کبھی نہیں چاہے گا کہ .T.V وغیرہ کے ذَرِیعے فِلموں، ڈِراموں اور گانے باجوں کے گناہ کرنے والے لوگ تائب ہوں۔ اِس لئے وہ اس طرح کے واقعات سننے والوں کو بہکائے گا خوب اُکسائے گا کہ ان واقعات کی مخالَفت کرو، خوب مذاق اُڑاؤ تا کہ تم بھی فِلموں ڈِراموں سے توبہ کرنے سے باز رہو اور دوسروں کو ان گناہوں میں مزید پکّا کر کے میرا ہاتھ بٹاؤ۔ میرے بھولے بھالے اسلامی بھائیو! اگر بالفرض یہ واقِعات من گھڑت ہوں تب بھی فِلمیں ڈِرامے دیکھنا کون سا کارِثواب ہے؟ ظاہر ہے ہر ذی شُعور مسلمان اِس کو ناجائز کام تسلیم کرتا ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں کی عبرت کیلئے کبھی کبھی عذابات کے دردناک مناظر دِکھاتا ہے یقین مانئے مختلف گناہوں کے دردناک

عذابات کے واقعات سے بُزرگوں کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ان میں سے ایک عجیب وغریب حِکایت پیش کرتا ہوں، چُنانچِہ حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین السُّیوطی الشّافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی نَقل فرماتے ہیں:

اِتراتے ہوئے سُسرال جانے والے کا عذاب

ایک گورکَن جس کے چہرے کا کچھ حصّہ لوہے کا تھا، اُس کا بیان ہے: ایک بار رات کے وقت ایک جنازہ آیا، میں نے قَبْر کھودی، مَیِّت کو دفن کر کے جب لوگ چلے گئے تو میں نے یہ عجیب منظر دیکھا کہ اُونٹ کی شکل کے **دو سفید پرندے** اُڑتے ہوئے آئے، ایک اُس تازہ قبر کے سِر ہانے کی طرف اور دوسرا پائنتی (یعنی پاؤں) کی جانِب بیٹھ گیا۔ پھر ان میں سے ایک قَبْر کھود کر اندر داخِل ہوگیا جبکہ دوسرا کنارے پر موجود رہا۔ میں قبر کے قریب آگیا تا کہ ماجرا دیکھوں۔ میں نے سُنا، وہ پرندہ مَیِّت سے کہہ رہا ہے: **اے آدمی! کیا تُو وُہی نہیں جو بیش قیمت لباس پہن کر تکبُّر سے چلتا ہوا اپنے سُسرال جاتا تھا۔**

اُس (میّت) نے گھبرا کر کہا: میں اِس عذاب کو برداشت نہیں کرسکوں گا۔ اُس **پرندے** نے مُردہ کو تین زوردار ضَربیں لگائیں جس سے قبر کا تیل پانی سب نکل آیا۔ پھر ایک اُس **پرندے** نے میری طرف سر اُٹھایا اور کہا، ''دیکھو وہ کہاں بیٹھا ہے **خُدا** عَزَّوَجَلَّ اسے ذلیل کرے۔'' یہ کہتے ہی اُس نے میرے منہ پر شدید چوٹ ماری جس کے سبب میں رات بھر بے ہوش پڑا رہا، جب صُبح ہوش آیا تو میرے چِہرے کا بعض حصّہ **لوہے** کا ہو چُکا تھا۔

(شَرحُ الصُّدور ص ۱۷۲ مُلخصاً مرکز اھلسنت برکات رضا الھند)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حکایت میں اُن نخرہ باز دامادوں کیلئے عبرت کے بے شُمار مَدَنی پھول ہیں جو سُسرال والوں پر اپنی فوقیّت جتاتے، خوامخواہ رُعب جماتے، اُن کو ڈراتے، بات بات پر اِتراتے، بل کھاتے، دھمکاتے، ذِلّت آمیز باتیں سناتے اور ناجائز طور پر دباتے ہیں۔ نیز اگر کبھی دعوت وغیرہ ہوئی دھاک بِٹھانے کی غَرض سے عُمدہ لباس پہن کر خوب اِتراتے

ہوئے ٹھاٹھ ٹھسّے کے ساتھ سُسرال جاتے ہیں۔

کرلے توبہ رب کی رَحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

خونخوار چھپکلیاں

پاکستان کے کسی شہر کے ایک گھر میں V.C.R. پر سارا گھر فلم بینی میں مصروف تھا۔ جبکہ ایک لڑکی تلاوتِ قراٰن میں مگن تھی، چھوٹی بہن نے آ کر کہا: باجی! بَہُت اچھّی فِلم لگی ہے تم بھی آؤ نا! چُنانچِہ وہ قراٰنِ کریم میں نشانی لگا کر آئی اور فِلم دیکھنے میں مشغول ہوئی۔ فِلم خَتْم ہوئی تو پھر وہ تلاوت کیلئے آئی۔ **یکا یک تقریباً چھ انچ لمبی چھپکلی کہیں سے آنکلی اور اُس نے جَست لگائی اور اُس کے ماتھے پر چِپک گئی۔** مارے دَہشت کے لڑکی چیخ مار کر گری، گھر کے تمام افراد گھبرا کر اُس کی طرف دوڑے اور کسی لکڑی کے ذَرِیعے اُس **چھپکلی** کو ہٹانے کی کوشِش کرنے لگے کہ دوسری مصیبت آگئی اور وہ یہ کہ اَطراف سے بَہُت ساری

چھپکلیاں نکلنے لگیں اور سب نے اُس لڑکی پر یکبارگی ہَلّہ بول دیا! لڑکی خوف سے چِلّاتی رہی، گھر کے تمام افراد حیران و ششدر کھڑے دیکھ رہے تھے۔ آہ! اُس لڑکی نے سب کی آنکھوں کے سامنے چیختے ہوئے تڑپ تڑپ کر جان دیدی۔ مرحومہ کی تدفین کے بعد فاتحہ پڑھ کر لوگ جُونہی پلٹے کہ **ایک خوفناک دھماکہ ہوا،** سب نے بے اختیار مُڑ کر جو دیکھا تو ایک دِل ہِلا دینے والا منظر تھا۔ آہ! مرحومہ کی قبر شق ہوچکی تھی، اور اُس لڑکی کی لاش کے ٹکڑے اُچھل اُچھل کر باہَر گر رہے تھے تمام لوگ خوفزدہ ہوکر بھاگ کھڑے ہوئے۔

نیک لڑکی کو کیوں عذاب ہوا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوسکتا ہے یہاں کسی کو وَسوَسہ آئے کہ فِلم سب نے ملکر دیکھی مگر ان میں جو لڑکی تلاوتِ قراٰن کی شوقین تھی آخر اُسی پر عذاب کیوں نازِل ہوا؟ نیز کروڑوں مسلمان آج کل فِلمیں ڈِرامے دیکھتے ہیں اور ان میں سے روزانہ ہی کئی افراد فوت ہوتے ہیں ان کا عذاب کیوں نظر نہیں

آتا؟ ان وسوسوں کا جواب یہ ہے کہ ثواب یا عذاب دینا **اللّٰہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی مَشِیَّت (مرضی) پر ہے۔ وہ چاہے تو بڑے سے بڑے گنہگار کی بِلا حساب و کتاب مغفِرت فرمادے اور اگر چاہے تو بڑے سے بڑے نیکو کار کو کسی چھوٹے سے گناہ پر پکڑ کر سزا میں مبتَلا فرمادے۔ چُنانچہ پارہ 3 سورۃُ الْبَقَرہ کی آیت نمبر 284 میں ارشاد ہوتا ہے:۔

فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ط ترجَمۂ کنز الایمان: تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دیگا۔ (پ ۳ البقرہ ۲۸۴)

نمازی اور روزہ دار بھی گناہ کے عذاب میں گرِفتار

حضرتِ علّامہ اَبُوالْفَرَج عبد الرحمٰن بن جَوزی علیہ رحمۃ اللہ القوی (مُتَوَفّٰی 597ھ) عُیُوْنُ الْحِکایات میں نَقْل فرماتے ہیں، ایک شخص کا کہنا ہے: ہم دو۲ افراد نے ایک بار قبرِستان میں نَمازِ مغرِب ادا کی، کچھ دیر بعد مجھے ایک قَبْر سے رونے کی آواز آنے لگی، میں قریب گیا تو کوئی کہہ رہا تھا: ''ہائے میں تو نماز پڑھتا

تھا اور روزہ رکھتا تھا۔'' میں نے اپنے رفیق کی توجُّہ دلائی تو اُس نے بھی قریب آ کر وُہی آواز سُنی۔ ہم وہاں سے چلے گئے۔ دوسرے روز میں نے پھر وہیں نَماز پڑھی، وقتِ مقرَّرہ پر اُسی قَبْر سے پھر وُہی آواز سُنائی دی، مجھ پر دہشت طاری ہوئی اور گھر آ کر میں دو ماہ تک بیمار پڑا رہا۔ (عیون الحکایات ص ۳۰۴۔۳۰۵ مُلخّصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ظاہراً نیک کا عذاب نظر آنے میں یہ حِکمت بِالکل واضح ہے کہ کوئی اپنی نیکی کو کافی سمجھتے ہوئے خود کو عذاب سے محفوظ و مامون تصوُّر نہ کرے، بلکہ سبھی کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی سے ہر آن لرزاں و ترساں رَہنا چاہئے، کوئی اپنے بارے میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی **خفیہ تدبیر** سے آگاہ نہیں۔

رہا یہ کہ فِلمیں، ڈِرامے دیکھنے والے روز ہی فوت ہوتے ہیں آخِر ان سب کا عذاب کیوں نظر نہیں آتا! اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ کس کو عذاب ہو رہا ہے کس کو نہیں ہو رہا اِس کا ہمیں علم ہی نہیں اور اگر ہو بھی رہا ہے تو ہمیں نظر آنا کوئی ضَروری نہیں۔ ہمیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا اور اُس سے توبہ کرنی اور

عذاب سے پناہ مانگنی چاہئے۔

فِلم دیکھے اور جو گانے سُنے کیل اُس کی آنکھ کانوں میں ٹھکے
فلم بِیْں کی آنکھ میں دوزخ کی آگ بعدِ مُردَن ہوگی تُو ٹی۔وی۔ سے بھاگ

بچّوں کو .T.V دلانے پر عذاب

عَرَب شریف میں دو باعمل دوست رہتے تھے ایک **رِیاض** میں اور دوسرا جدّہ **شریف** میں۔ رِیاض والے دوست کا انتِقال ہوگیا۔ ایک دن جدّہ شریف والے دوست نے رِیاض والے مرحوم دوست کو خواب میں عذاب میں مبتَلا دیکھ کر اُس سے عذاب کا سبب دریافْت کیا تو مرحوم کہنے لگا: ''مجھے فِلموں اور ڈِراموں سے اگرچِہ نفرت تھی مگر اپنے بچّوں کے اِصرار پر میں نے اُن کو .T.V خرید کر لا دِیا۔ آہ! **میں جب سے فوت ہوا ہوں، اپنے گھر والوں کو T.V لا کر دینے کے سبب عذاب میں مُبتَلا ہوں**، ہائے! وہ تو مزے لے لے کر .T.V پر ڈِرامے دیکھتے ہیں اور میں قبر میں عذاب بُھگت رہا ہوں۔

بھائی! مہربانی کیجئے مجھ پر ترس کھایئے اور میرے گھر والوں کو سمجھایئے کہ وہ T.V. کو گھر سے نکال دیں۔''

جب صُبح ہوئی تو جدّہ شریف والے دوست کو رات والا خواب یاد نہ رہا۔ دوسری شب پھر اسی طرح کا خواب دیکھا جس میں اسکا مرحوم دوست چِلّا رہا تھا: ''میرے گھر سے جلدی T.V. نکلوا دیجئے! چُنانچِہ وہ بذَرِیعہ ہوائی جہاز فوراً ریاض پہنچ گیا۔ تمام گھر والوں کو جمع کر کے اُس نے اپنا خواب سنایا، سنتے ہی سب رونے لگے بڑا بیٹا جذبات کے عالَم میں اٹھا اور T.V. کو اُچک کر زور سے زمین پر پٹخ دیا، ایک دھماکے کے ساتھ T.V. کے پرخچے اڑ گئے، اُس نے گھر میں اعلان کیا کہ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کے بعد کبھی بھی منحوس T.V. ہمارے گھر میں داخِل نہیں ہوگا، کہ اِسی کی وجہ سے ہمارے پیارے ابُّو جان قبر میں عذاب میں گرِفتار ہوگئے۔

جَدَّہ شریف والا دوست جب رات سویا تو اُس نے اپنے مرحوم

دوست کو خواب میں اچھّی حالت میں دیکھا۔ مرحوم مسکرا کر کہہ رہا تھا: ''جس وقت میرے بیٹے نے T.V. زمین پر پٹخا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسی وقت مجھ سے عذاب دُور ہو گیا۔''

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

چھوڑ دے ٹی وی کو وی سی آر کو

کر دے راضی رب کو اور سرکار کو

بال بچّوں کی اصلاح کی ذمّہ داری

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! T.V. کس قَدَر تباہ کار ہے، آہ! آج ہر کس و ناکس اِس تباہ کار کی مَحبَّت کا شکار ہے، افسوس آج کل T.V. اور V.C.R. پر فلمیں ڈِرامے دیکھنا اکثر لوگوں کے نزدیک مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عیب ہی نہیں رہا۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اَوقات جواب ملتا ہے جناب ہمیں فِلمیں دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہم نے تو فقط بچوں کے لئے لیا ہے، اگر ہم گھر

میں .T.V نہ رکھیں تو بچّے پڑوسیوں کے گھروں میں جا کر دیکھتے ہیں۔ **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا یہ جواب آپ کو حشر میں چُھڑا لیگا؟ ہرگز نہیں، یاد رکھئے! آپ پر اپنی بھی اور اپنے بال بچوں کی اصلاح کی بھی ذمّہ داری ہے۔ چُنانچِہ پارہ 28 **سُورةُ التَّحریم** کی چھٹی آیت میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ○ (پ۲۸ التحریم ٦)

میرے آقا اعلیٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن اپنے شُہرۂ آفاق ترجَمۂ قرآن کنزالایمان

میں اسکا ترجَمہ یوں کرتے ہیں:

”اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتّھر ہیں، اس پر سخت کرّے (یعنی طاقتور) فِرِشتے مقرَّر ہیں جو **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) کا حُکم نہیں ٹالتے اور جو اُنہیں حُکم ہوؤ ہی کرتے ہیں“

عذاب سے کس طرح بچائیں؟

حضرتِ صدرُالاَ فاضِل سیِّدُ نا مولٰینا محمد نعیم الدین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی **خزائنُ العرفان** میں اِس حصّہ ٔ آیت، یٰۤاَ یُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَاَھۡلِیۡکُمۡ نَارًا کے تَحت فرماتے ہیں، ”**اللہ تعالیٰ** اور اس کے **رسول** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری اختیار کرکے، عبادتیں بجالا کر، گناہوں سے باز رہ کر اور گھر والوں کو نیکی کی ہِدایت اور بدی سے مُمانَعت کر کے انہیں علم و ادب سکھا کر (اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ)“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی جہنّم کی آگ بے حد شدید ہے وہ کسی صورت

سے کوئی برداشت نہیں کر سکے گا۔

جَہَنَّم کا تعارُف

فرض نَماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج میں کوتاہی کرنے والوں، ماں باپ کو ستانے والوں، اپنی اولاد کی شریعت وسنّت کے مطابِق تربیّت نہ کرنے والوں، داڑھی منڈانے والوں، داڑھی کو ایک مُٹّھی سے گھٹانے والوں، ملاوٹ والا مال دھوکا سے چلانے والوں، ڈنڈی مار کر سودا چلانے والوں، چوروں، ڈاکوؤں، جیب کتروں .T.V اور .V.C.R اور (INTERNET) پر فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں، گانے باجے سننے والوں اپنے گھر والوں کو اِس کی سُہولت فراہم کرنے والوں، اپنے گھروں پر DISH ANTINA لگانے والوں، فلمیں ڈِرامے دیکھنے والے مسلمانوں کے ہاتھ .T.V اور .V.C.R بیچنے والوں، اسی مقصد کے لیے ریپیر (یعنی مرمّت) کر کے دینے والوں، لوگوں کو فلموں کی LEAD یا CABLE دینے والو! اور طرح طرح سے گناہوں کا بازار گرم کرنے والوں

کیلئے لمحۂ فکریہ ہے۔ ترمذی شریف میں حضرت سیِّدُ نا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللہُ تعَالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے فرمایا: دوزخ کی آگ ہزار سال بھڑکائی گئی یہاں تک کہ **سُرخ** ہوگئی، پھر ہزار سال بھڑکائی گئی یہاں تک کہ **سفید** ہوگئی، پھر ہزار سال بھڑکائی گئی یہاں تک کہ **سیاہ** ہوگئی پس (اب) وہ نہایت ہی **سیاہ** ہے۔

(سنن الترمذی ج ۴ ص ۲۶۶ حدیث ۲۶۰۰ دارالفکر بیروت)

محبوبِ باری کی جہنَّم کے خوف سے گریہ وزاری

حضرتِ سیِّدُ نا امام حافِظ ابوالقاسِم سُلیمان **طبرانی** قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی ''طبرانی اوسط'' میں نقل کرتے ہیں: ایک بار **سرکارِ نامدار**، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، بِاِذنِ پروردگار غیبوں پر خبردار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بے کسوں کے مددگار، صاحِبِ پسینۂ خوشبودار، شفیعِ روزِ شمار، جنابِ احمدِ مُختار صَلَّی اللہُ تعَالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے دَربارِ دُربار میں **حضرتِ جبرئیل** علیہ السلام

حاضِر ہوئے اورعرض کی: یارسولَ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم اُس ذات کی قسم ! جس نے آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کو نبیِّ برحق بنا کر بھیجا ہے، اگر جہنَّم کو سوئی کے ناکے کے برابر کھول دیا جائے تو تمام زمین والے اس کی گرمی سے ہلاک ہو جائیں، اگر اہلِ **جہنَّم کا ایک کپڑا** زمین وآسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو تمام اہلِ زمین موت کے گھاٹ اُتر جائیں۔**آقا!** اُس ذات کی قسم! جس نے آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کو حق کے ساتھ مَبعُوث فرمایا اگر جہنَّم پر مُقرَّر فِرِشتوں میں سے **ایک فِرِشتہ** دنیا والوں کے سامنے ظاہِر ہو جائے تو اس کی ہیبت سے تمام اَہلِ زمین مرجائیں۔**سرکار!** صلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم اُس ذاتِ والا کی قسم ! جس نے آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کو رسولِ برحق بنا کر بھیجا ہے، جہنّم کی **زنجیروں** کا ایک حلقہ جس کا ذکر قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے اگر اُسے دنیا کے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ رَیزہ رَیزہ ہو جائیں اور **تَحتَ الثَّریٰ** (یعنی ساتویں زمین کے نیچے) جا پہنچیں۔سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، شاہ بنی آدم صلَّی اللہ تعَالٰی علیہ

وَاٰلہٖ وَسلَّم نے فرمایا: **اے جبرئیل!** بس کرو اتنا ہی تذکرہ کافی ہے، کہیں دل پھٹ کر میں وفات نہ پا جاؤں۔ **پیارے آقا** صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم نے **سیّدُنا جبرئیلِ امین** (علیہ السلام) کو مُلاحظہ فرمایا کہ رو رہے ہیں؟ فرمایا: **اے جبرئیل** (علیہ السلام)! آپ کیوں **رو رہے** ہیں؟ بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں آپ کو تو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ عرض کی: **یارسولَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم میں کیوں نہ روؤں، کہیں ایسا نہ ہو کہ علمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں موجودہ حال کے بجائے میرا کوئی اور حال ہو، کہیں **ابلیس** کی طرح مجھے بھی امتحان میں نہ ڈال دیا جائے۔ کہیں **ہاروت و ماروت** کی طرح مجھے بھی آزمائش میں مبتلا نہ کر دیا جائے۔

راوی بتاتے ہیں، **رسولُ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم بھی رونے لگے، حضرت سیّدُنا **جبرئیل** (علیہ السلام) بھی رو رہے تھے۔ دونوں حضرات روتے رہے آخرِ کار آواز آئی: **اے جبرئیل!** (علیہ السلام)! **اے محمد!** (صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم) **اللّٰہ** تبارَک وَتعالٰی نے آپ دونوں کو اپنی نافرمانی سے محفوظ کرلیا

ہے۔ **سیِّدُنا جبرئیل** (علیہ السلام) آسمانوں کی طرف پرواز کر گئے۔ **مدینے کے تاجور**، شاہِ بحر و بر رسولِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم باہَر تشریف لائے۔ بعض انصار صحابۂ کرام علیہم الرضوان کے قریب گزرے جو ہنس کھیل رہے تھے۔ فرمایا: "**تم ہنس رہے ہو اور تمہارے پیچھے جہنَّم ہے**، اگر تم وہ باتیں جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنستے اور زِیادہ روتے اور تم کھانا پینا چھوڑ دیتے اور پہاڑوں کی طرف نِکل جاتے اور خوب مشقَّتیں برداشت کر کے عبادتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ بجا لاتے۔ آواز آئی: اے **محمّد**! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم میرے بندوں کو مایُوس مت کیجئے میں نے آپ کو خوشخبری دینے والا بنا کر بھیجا ہے اور تنگی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ پس **رسولُ اللہ** عَزَّوَجَلَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، راہِ راست پر گامزَن رہو اور میانہ رَوی اِختیار کرو"۔ (المعجم الاوسط ج ۲ ص ۷۸ حدیث ۲۵۸۳)

افسوس! ہمارا دل نہیں لرزتا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے ہمارے **میٹھے میٹھے آقا** صَلَّی

اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم معصوم بلکہ **سیِّدُ المعصُومین** ہو کر بھی اور **سیِّدُنا جبرئیل** (علیہ السلام) بھی معصوم اور معصوم فِرشتوں کے آقا ہونے کے باوُجُود عذابِ **جہنَّم** کا تذکرہ چھڑنے پر خوفِ **ربِّ باری** عَزَّوَجَلَّ سے گِریہ وزاری فرمائیں۔ اور ایک ہم ہیں کہ گناہ پر گناہ کئے جائیں مگر **جہنَّم** کا ہولناک تذکِرہ سن کر نہ دل لرزے، اور نہ ہمارا کلیجہ کانپے، اور نہ ہی پلکیں بِھیگیں۔ **افسوس!** عذابِ جہنّم کی خوفناک باتیں سن کر بھی نہ ہمیں پشیمانی ہے، نہ پریشانی، خَجالت ہے نہ نَدامت۔

نَدامت سے گناہوں کا اِزالہ کچھ تو ہو جاتا
ہمیں رونا بھی تو آتا نہیں ہائے ندامت سے

مُعاشرے کی بربادی میں T.V. کا گھناؤنا کردار

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ایسا لگتا ہے کہ گناہ کرکر کے ہمارے دل سخت ہو چکے ہیں، آہ! ہم عادی مجرم ہوگئے ہیں، نہ نفس و شیطان ہمیں نیکیوں کی طرف آنے دیتے ہیں نہ ہی ہم کما حَقُّہٗ کوشش کرتے ہیں۔

ہمیں تو دنیا کے دھندوں ہی سے فُرصت کہاں ! افسوس صد کروڑ افسوس ! روز و شَبانہ صِرف اورصِرف مال کمانا ہی ہمارا مَشغلہ رَہ گیا ہے، نہ صحیح معنوں میں نمازوں کا شوق نہ ہی روزوں کا ذوق، دنیا کے کاموں سے جُوں ہی فرصت ملی جھٹ T.V پر کوئی چَینل پکڑلیا یا .V.C.R یا (INTERNET) پر کوئی بے ہُودہ فلم چلادی اور اپنا وقت و نامۂ اعمال پامال کرنے میں مگن ہو گئے ۔ پھر .T.V کا تذکِرہ آ گیا حقیقت یِہی ہے کہ ہمارے مُعاشرے کی بربادی میں .T.V .V.C.R اور (INTERNET) کا نہایت ہی گھناؤنا کردار ہے۔

مولٰینا صاحب ! مجرِم کون ؟

فخریہ فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں کی خدمت میں عبرت کیلئے ایک حیا سوز واقِعہ عرض کرتا ہوں: مجھے **مکّۂ مکرَّمہ** میں کسی نے ایک خانماں برباد لڑکی کا خط پڑھنے کو دیا جس میں مضمون کچھ اِس طرح تھا: ہمارے گھر میں .T.V پہلے ہی سے موجود تھا۔ ہمارے ابُّو کے ہاتھ میں کچھ پیسے آ گئے تو ڈِش انٹینا بھی اُٹھا

لائے۔اب ہم ملکی فلموں کے علاوہ غیر ملکی فلمیں بھی دیکھنے لگے۔میری اسکول کی سَہیلی نے مجھے ایک دن کہا: فُلاں ''چینل'' لگاؤ گی تو سیکس اپیل (SEX APPEAL) مناظِر کے مزے لوٹنے کو ملیں گے۔ایک بار جب میں گھر میں اکیلی تھی تو وہ چینل آن کر دیا ''جِنْسِیّات'' کے مختلف مناظِر دیکھ کر میں جِنْسی خواہِش کے سبب آپے سے باہَر ہوگئی، بے تاب ہو کر فوراً گھر سے باہَر نکلی، اِتّفاق سے ایک کار قریب سے گزر رہی تھی جسے ایک نوجوان چلا رہا تھا، کار میں کوئی اور نہ تھا، میں نے اُس سے لِفٹ مانگی، اُس نے مجھے بٹھالیا..... یہاں تک کہ میں نے اُس کے ساتھ ''کالا منہ'' کرلیا۔میری بَکارت (یعنی کنوارپن) زائل ہوگئی، میرے ماتھے پر کَلَنک کا ٹیکہ لگ گیا، میں برباد ہوگئی! **مولٰینا صاحِب! بتایئے مجرِم کون؟''** میں خود یا میرے ابُّو کہ جنہوں نے گھر میں پہلے T.V. لاکر بسایا اور پھر ڈِش انٹینا بھی لگایا۔

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے
اِس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چَراغ سے

آہ! اِس طرح تو T.V. اور V.C.R. اور INTERNET پر فلمیں اور ڈِرامے دیکھنے کے سبب روزانہ نہ جانے کتنی عزّتیں پامال ہوتی ہوں گی۔ نہ جانے کتنے ہی نوجوان لڑکے اور لڑکیاں دنیا میں ہی برباد ہوجاتے ہوں گے۔

مجھے میرے باپ نے برباد کر دیا!

ایک نوجوان نے مجھے ایک دردناک مکتوب دیا، جس کا لُبِّ لباب کچھ یوں ہے: ''میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے نیا نیا وابستہ ہوا تھا۔ ایک بار رات کے ابتِدائی حصّے میں اپنے کمرے کے اندر معصیّت پر نَدامت کے باعِث ہاتھ اٹھائے رو رو کر اپنے **گناہوں سے توبہ** کر رہا تھا۔ رونے کی آواز سن کر والِد صاحِب گھبرا کر میرے کمرے میں آ گئے۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے ناواقِفیّت و دُوری کے باعِث میری گِریہ وزاری اُن کی سمجھ میں نہیں آئی۔ اُنہوں نے میرا بازو تھام کر مجھے کھڑا کر دیا اور پکڑ کر اپنے کمرے میں بٹھا کر T.V. آن کر کے کہا: بِالکل ہی **مولوی** مت بن جاؤ، یہ بھی دیکھ لیا کرو۔

میں اگرچہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے **فلموں**، ڈِراموں اور گانے باجوں سے تائب ہو چکا تھا، مگر والِد صاحِب نے مجھے .T.V دیکھنے پر مجبور کر دیا۔ اُس وقت .T.V پر کوئی ڈِرامہ چل رہا تھا، بے حیا لڑکیوں کی فُحش اداؤں نے میرے جذبات میں ہیجان پیدا کرنا شروع کیا، آہ! تھوڑی ہی دیر پہلے میں خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے باعِث گِریہ کناں تھا اور اب..... اب ..... نَفسانی خواہشات نے مجھ پر غَلَبہ کیا۔ موقع دیکھ کر شیطان نے اپنا داؤ چلا دیا اور وہیں بیٹھے بیٹھے مجھ پر ''غسل فرض'' ہوگیا! اس واقِعہ کے بعد ایک بار پھر میں گناہوں کے دلدل میں اُتر گیا۔ چُونکہ **ظالم مُعاشَرے** کے بے جا رَسم ورَواج میرے نکاح کے مقابِل بَہُت بڑی دیوار بنے ہوئے ہیں، میں شَہوت کی تسکین کے لئے اپنے ہاتھوں سے اپنی جوانی پامال کرنے لگ گیا ہوں اور گندی حَرَکتوں کے باعِث اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ میں شادی کے قابِل نہیں رہا۔

بتایئے! مجرم کون؟ میں خود یا کہ میرے والد صاحِب؟

T.V. گھر سے نکال دیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حقیقت کا اِعتِراف آپ کو کرنا ہی پڑے گا کہ .T.V اور .V.C.R کے باعِث اِس مُعاشَرے میں گناہوں کا سیلاب اُمنڈ آیا ہے! T.V پر ڈِرامے دیکھ دیکھ کر اور گانے سن سن کر آج چھوٹے چھوٹے بچّے گلیوں میں ٹانگیں تھر کاتے، ناچ دِکھاتے نظر آ رہے ہیں۔ آہ فِلموں، ڈِراموں، مُوسیقی اور گانے باجوں کی بُہتات نے کہیں کا نہیں چھوڑا۔ اگر **آخِرت** کی فَلاح اور اپنے گھرانے اور مُعاشَرے کی اِصلاح مطلوب ہے تو .T.V اور .V.C.R کو اپنے گھروں سے نکالنا ہی پڑے گا۔.:.T.V کو گھر سے نکالئے اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو خوش کر دیجئے۔ آیئے! آپ کو ایسا ایمان افروز واقعہ سناتا ہوں کہ سینے میں آپ کا دل بے ساختہ جھوم اُٹھے گا۔ چُنانچہ

T.V. گھر سے نکالنے پر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی تشریف آوری

کئی سال ہوئے ایک اسلامی بہن کے حلفیہ بیان والے طویل مکتوب

میں کچھ یہ بھی تھا کہ میری پھوپھی جان جو کہ ہمارے ساتھ ہی رَہتی ہیں آپ سے طریقت میں نسبت قائم کر کے عطارِیّہ ہو گئیں۔ جب ان کو معلوم ہوا کہ آپ T.V. کے سخت مخالف ہیں کیونکہ لوگ اِس کو فلموں اور ڈِراموں کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کے دل میں بھی جذبہ پیدا ہوا کہ ''ہمارے پیر کی ناپسند ہماری بھی ناپسند'' پہلے تو ذِہن میں یہ آیا کہ اِس کو بیچ دیا جائے پھر خیال آیا کہ اگر کسی مسلمان کو بیچیں گے تو وہ اِس کے ذَرِیعہ گناہوں میں پڑ سکتا ہے، لہٰذا انہوں نے T.V. کے سب تار کاٹ ڈالے اور اسٹور روم میں ڈلوا دیا۔ وہ جُمعہ کا دن تھا، میں دوپَہر کو مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ نعتوں کے کتابچے ''مدینے کی دُھول'' سے نعتوں کا مُطالَعہ کر رہی تھی۔ (مدینے کی دُھول'' کی تمام نعتیں نعتیہ دیوان ''مُغیلانِ مدینہ'' میں شامل کر دی گئی ہیں۔ مکتبۃ المدینہ سے ھَدِیّۃً طلب کر سکتے ہیں) دَورانِ مُطالعہ میری آنکھ لگ گئی، سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کُھل گئیں! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے غیب کی خبریں دینے والے میٹھے میٹھے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا دیدار ہو گیا، میرے مکّی مَدَنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم بہُت خوش نظر آ رہے تھے،

یکا یک مُبارک ہونٹوں کو جُنبش ہوئی، رَحمت کے پھول جھڑنے لگے اور جو کچھ الفاظ ترتیب پائے ان میں یہ بھی تھا کہ ’’آج میں بے حد خوش ہوں کہ ٹی۔وی۔ کو نکال دیا گیا ہے اِسی لئے تمہارے گھر آیا ہوں۔‘‘ ؎

مِرے گھر میں بھی تم آؤ مِرے گھر روشنی ہوگی

مِری قسمت جگا جاؤ عنایت یہ بڑی ہوگی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے T.V. سے ہمارے میٹھے آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کس قدر ناراض اور نکالنے پر کس قدر خوش ہوتے ہیں۔ ع

عقلمنداں را اِشارہ کافی است (یعنی عقلمندوں کے لیے اِشارہ کافی ہوتا ہے)

T.V. کس طرح موت کا سبب بنا

20 فروری 1999ء کے ایک اخبار میں کچھ اس طرح کی خبر شائع ہوئی تھی: ’’لاہور میں رات آندھی اور بارِش کے بعد شدید بجلی چمکی جو ایک

مکان کی چھت پر لگے ہوئے انٹینا پر گری اور اس کے تار سے ہوتی ہوئی T.V. کے اندر داخل ہوگئی۔ جس سے T.V. کی اسکرین ایک دھماکے کے ساتھ پھٹی اب بجلی اُس سے نکل کر قریب ہی سوئی ہوئی خاتون پر حملہ آور ہوئی، اُس نے چیخ و پکار مچادی اُسکا شوہر بچانے کیلئے دوڑا مگر وہ بھی بجلی کی لپیٹ میں آ گیا پھر وہ بجلی دیوار سے ٹکرا کر روشندان سے باہَر نکل گئی۔ اور وہ جل کر انتقال کر گیا اسکی بیوی کو زخمی حالت میں ہسپتال میں داخِل کر دیا گیا''۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہماری اور وہ دونوں مسلمان ہوں تو ان کی بھی مغفرت فرمائے اور زخمی کو رُو بہ صحّت فرمائے۔ اٰمین **بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اسلامی بھائیو! کیسی عبرتناک موت ہے!

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نمونے   مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بو نے

کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تو نے   جو آباد تھے وہ مکاں اب ہیں سونے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

T.V. کے ذَرِیعے جسمانی بیماریاں

ایک طبّی تحقیق کے مطابِق T.V. کے ذَرِیعے "فری ریڈیکلز" جنم لیتے ہیں جو کہ کینسر، دل کے امراض، جوڑوں کی سوجن، دِماغی خَلَل کے مسائل پیدا کر سکتے ہیں، دماغ کے خَلیوں کو اس طرح مُتَأثِّر کرتے ہیں کہ بُڑھاپا جلد آجاتا ہے۔

سورۂ لقمان کی چھٹی آیت کریمہ میں ارشادِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ ہے :

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَالْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِعِلْمٍ وَّیَتَّخِذَ هَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝ (پ ۲۱ لقمان:۶)

ترجَمۂ کنز الایمان: "اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی راہ سے بہکادیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنالیں ان کے لیے ذلّت کا عذاب ہے۔

ناوِلیں اور کہانیاں

خَزائنُ الْعِرفان میں اِس آیت کے تحت ہے: لَھْو ہراُس باطِل کو

کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی سے اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔ کہانیاں، افسانے بھی اِس میں داخِل ہیں، **شانِ نُزُول:** یہ آیت نضر بن حارِث بن کلدہ کے حق میں نازِل ہوئی جو تجارت کے سلسلے میں دوسرے ملکوں کا سفر کیا کرتا تھا۔ اس نے عَجَمِیوں کی کتابیں خریدیں جن میں قصّے کہانیاں تھیں، وہ قُریش کو سناتا اور کہتا: ''سرورِ کائنات (صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم) تمہیں عاد وثمود کے واقِعات سناتے ہیں اور میں رُستم و اِسفند یار اور شاہانِ فارس کی کہانیاں سناتا ہوں۔ کچھ لوگ ان کہانیوں میں مشغول ہوگئے اور قرآنِ پاک سننے سے رہ گئے۔ اِس پر یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی۔

اِس سے جاسُوسی ورُومانی ناوِلیں اور عِشقِیہ وفِسقِیہ افسانے اور بھوت و پری کی کہانیاں اور لایعنی لطیفے پڑھنے اور سُننے والے عِبرت حاصِل کریں۔ میرے آقا **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''بعض جلیلُ القدر صَحابہ و تابِعین مَثَلاً سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود، سیِّدُنا عبداللہ بن عبّاس، سیِّدُنا سعید بن

جُبیر، سیِّدُنا حسن بصری اور سیِّدُنا عِکرمہ ومجاہد ومکحول وغیرہُم اَئِمّہ صَحابہ وتابِعین رضی اللہ عنہم اجمعین نے "لَھْوَ الْحَدِیْث" کی تشریح **مُوسیقی** اور گانے باجے سے کی ہے کیونکہ یادِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے غافِل کرنے کا یہ ایک قوی سبب ہے۔

(فتاوٰی رضویہ ج۲۳ص۲۹۳ماخوذاً)

ڈھول باجے مٹا دو!

میوزک سینٹر چلانے والوں، گانے باجے سننے سنانے والوں، اپنے ہوٹلوں اور پان کی دکانوں میں گانے باجے بجانے والوں، اپنی کاروں اور بسوں میں گانے کی کیسٹیں چلانے والوں، نیز فنکاروں! اداکاروں اور گلوکاروں سب کیلئے لمحۂ فکریہ ہے، "**مُسندِ امام احمد بن حنبل** رضی اللہ تعالٰی عنہ میں ہے، سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نِشان ہے: "**اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رَحمت اور ہِدایت بنا کر بھیجا ہے اور مجھے منہ اور ہاتھ سے بجائے جانے والے **آلاتِ مُوسیقی** اور

سازوں کو مِٹانے کا حُکم دیا ہے اور اُن بُتوں کو مِٹانے کا حُکم فرمایا ہے جن کی زمانۂ جاہلیت میں پُوجا ہوتی تھی۔ اور میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے اپنی عزّت کی قسم یاد کر کے فرمایا: میرے بندوں میں سے جس نے **شراب** کا ایک گُھونٹ پیا اُس کو اس کے بدلے **جہنّم کا کھولتا ہوا پانی** پِلاؤں گا خواہ اُسے عذاب ہو یا بخشا جائے اور جو شخص کسی بچّہ کو شراب پلائے گا اُس (پلانے والے) کو بھی کھولتا ہوا پانی پلاؤں گا خواہ اُسے عذاب ہو یا بخشا جائے اور گانے والی عورتوں کی خرید وفروخت اور گانے کی تعلیم وتجارت اور ان کی قیمت **حرام** ہے۔

(مُسندِ امام احمد بن حنبل حدیث ۲۲۲۸۱ ج۸ ص۲۸۶ دارالفکر بیروت)

گھر گھر میوزِک سینٹر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے !!! جس میٹھے **مصطَفٰے** صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کی مَحبَّت کا ہم دم بھرتے ہیں، اُن کو اُن کے پیارے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آلاتِ مُوسیقی یعنی ڈھول، طبلے، سارنگیوں اور بانسریوں وغیرہ کو مٹانے کا حُکم فرمایا ہے جبکہ آج کئی بدنصیب مسلمان اِن منحوس آلات کو حرزِ جان

بنائے ہوئے ہیں۔ آہ! پیارے آقا سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم میوزک کے آلات کو مٹانا چاہتے ہیں مگر میٹھے آقا مدینے کے تاجور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کے نام لیواؤں نے گلی گلی **میوزک سینٹر** کھول رکھے ہیں! نہیں نہیں بلکہ آج تو مسلمان کے اکثر گھر میوزِک سینٹر بنے ہوئے ہیں۔ نیز بیان کردہ حدیثِ مبارَک میں شرابیوں کے لیے بھی درسِ عبرت ہے، **شراب** پینے والے کو **جہنّم کا کھولتا ہوا پانی** پلایا جائے گا۔

بندر و خِنزیر

عُمدَۃُ القاری میں ہے، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار، بِاذنِ پروردگار غیبوں پر خبردار، شَہَنْشاہِ اَبرار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بے کسوں کے مددگار، صاحِبِ پسینۂ خوشبودار، شفیعِ روزِ شُمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ عبرت بنیاد ہے: آخر زمانہ میں میری امّت کی ایک قوم کو مَسْخ کر کے **بندر** اور **خِنزیر** بنادیا جائے گا۔ **صحابۂ**

کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: یارسولَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم خواہ وہ اِس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ آپ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ فرمایا: ہاں خواہ نمازیں پڑھتے ہوں، روزے رکھتے ہوں، حج کرتے ہوں، عرض کی گئی: ان کا جُرم کیا ہوگا؟ فرمایا: وہ عورتوں کا گانا سنیں گے اور باجے بجائیں گے اور شراب پئیں گے اسی لَھْو و لَعِب میں وہ رات گزاریں گے اور صبح کو بندر اور خنزیر بنادیئے جائیں گے۔ (عُمدَۃُالقاری ج ۱۴، ص ۵۹۳ دارالفکر بیروت)

زمین میں دھنس جائیں گے

جامع ترمذی میں سلطان دوجہاں صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "میری امت میں زمین میں دھنسا دینے پتّھر برسنے اور صُورَتیں مَسْخ ہونے کے واقِعات ہوں گے۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص نے عرض کی: یہ کب ہوگا؟ فرمایا: جب گانے والی عورتیں اور گانے کا سامان ظاہر ہوگا

اور شراب پی جائے گی۔'' (سنن الترمذی، ج۴ ص ۹۰ حدیث ۲۲۱۹ دارالفکر بیروت)

موبائل فون میں میوزیکل ٹیون

آہ! آج تو بات بات پر مُوسیقی رائج ہے ہر چیز میں مُوسیقی کی دُھنیں سُنی جارہی ہیں۔ حتّٰی کہ مذہبی نظر آنے والے اکثر افراد کے موبائل فون میں بھی معاذَاللہ عزوجل میوزیکل ٹیون ہوتی ہے۔ **پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** کیا اب بھی .T.V اور .V.C.R پر فلمیں ڈِرامے اور ناچ گانے دیکھنے سننے سے سچی توبہ نہیں کریں گے؟

گانے بجانے والے کی کمائی حرام ہے

''کَنزُ العُمَّال'' میں ہے، ''سرکارِ مدینۂ منوَّرہ ' سردارِ مکّۂ مکرَّمہ صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا ارشادِ پاک ہے: ''مجھے آلاتِ موسیقی کو توڑنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔'' مزید فرمایا: ''گانے والے مرد اور گانے والی عورت کی کمائی **حرام** ہے اور زانیہ کی کمائی **حرام** ہے اور **اللہ** تبارَک وتعالٰی نے اپنے اوپر

لازِم فرمایا ہے کہ مالِ **حرام** سے پلنے والے بدن کو جنّت میں داخل نہیں فرمائے گا۔

(کنزُ العُمّال، ج ۱۵، ص ۹۹، حدیث ۴۰۶۸۲، دارالکتب العلمیة بیروت)

معمولی سی دولت

آہ! صد ہزار آہ! چند سِکّوں اور عارِضی شُہرت کی حِرص میں **گُلوکار و مُوسیقار**، رَقّاص ورَقّاصہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی کس قدر ناراضگی مول لے رہے اور قَہرِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ کو دعوت دے کر اپنے لیے جہنّم کی خوفناک آگ، **بھیانک سانپ** اور **خطرناک بچھوؤں** کا بندوبست کررہے ہیں!

کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ

حضرت سیِّدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے **منقول** ہے، ''جو شخص کسی گانے والی کے پاس بیٹھ کر گانا سنتا ہے **قِیامت** کے دن **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے کانوں میں **پگھلا ہوا سیسہ** اُنڈیلے گا۔''

(کنزُ العُمّال ج ۱۵ ص ۹۶ حدیث ۴۰۶۶۲ دارالکتب العلمیة بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کاش! ہوٹلوں، پان کی دوکانوں، بسوں

اور کاروں میں گانے کی کیسٹیں بجنے کا سلسلہ ختم ہوجائے اور ہر طرف تِلاوتِ قرآنِ پاک، دُرُود وسلام اور آقا صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کی نعتِ پاک اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں چلانے کا سلسلہ عام ہوجائے۔

مُوسیقی کی آواز سے بچنا واجِب ہے

حضرتِ سیِّدُنا علاّمہ شامی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں،'' (لچکے توڑے کے ساتھ) ناچنا، **مذاق** اُڑانا، تالی بجانا، سِتار کے تار بجانا، بَربَط، سارنگی، رباب، بانسری، قانون، جھانجھن، بِگل بجانا، مکروہِ تحریمی (یعنی قریب بہ حرام ہے) کیونکہ یہ سب کُفّار کے شِعار ہیں، نیز بانسری اور دیگر سازوں کا سننا بھی **حرام** ہے اگر اچانک سُن لیا تو معذور ہے اور اس پر **واجِب** ہے کہ نہ سننے کی پوری کوشِش کرے''۔ (رَدُّالمُحتَار ج ۹ ص ۱۵۶ دارالمعرفة بیروت)

کانوں میں اُنگلیاں ڈالنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوش نصیب ہیں وہ مسلمان جو کلامِ ربِّ

کائنات عَزَّوَجَلَّ نعتِ شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم اور سنّتوں بھرے بیانات تو سنتے ہیں مگر فلمی گانوں اور مُوسیقی کی آواز آنے پر نہ سننے کی پوری کوشش کرتے ہوئے ثواب کی نیّت سے کانوں میں اُنگلیاں داخِل کرکے وہاں سے فوراً دُور ہٹ جاتے ہیں۔ چُنانچِہ حضرتِ **سیِّدُ نا نافِع** رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں (بچپن میں) حضرتِ سیِّدُ نا **عبدُ اللہ بن عمر** رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ کہیں جارہا تھا کہ راستے میں مِزْ مار (یعنی بانسری) بجانے کی آواز آنے لگی، ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے **اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈال دیں** اور راستے سے دوسری طرف ہٹ گئے اور دُور جانے کے بعد پُوچھا، **نافِع!** آواز آرہی ہے؟ میں نے عرض کی: اب نہیں آرہی۔ تو کانوں سے اُنگلیاں نکالیں اور ارشاد فرمایا: ''ایک بار میں **سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ** صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کے ساتھ کہیں جارہا تھا، سرکار صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم نے اِسی طرح کیا جو میں نے کیا۔''

(سننِ ابوداوٗد ج۴ ص ۳۶۷ حدیث ۴۹۲۴ دارالفکر بیروت)

مُوسیقی کی آواز آتی ہو تو ہٹ جائیے

معلوم ہوا کہ جوں ہی مُوسیقی کی آواز آئے فوراً کانوں میں اُنگلیاں داخِل کر کے وہاں سے دور ہٹ جائے کیوں کہ اگر اُنگلیاں تو کانوں میں ڈال دِیں مگر وہیں کھڑے یا بیٹھے رہے یا معمولی سا پرے ہٹ گئے تو مُوسیقی کی آواز سے بچ نہیں سکیں گے۔ اُنگلیاں کانوں میں ڈال کرنہ سَہی مگرکسی طرح بھی مُوسیقی کی آواز سے بچنے کی بھرپور کوشش کرنا **واجِب** ہے۔

آہ! آہ! آہ! اب تو بسوں، گاڑیوں، طیّاروں، گھروں، دکانوں، گلیوں بازاروں میں جس طرف بھی جایئے مُوسیقی کی دُھنیں اور موبائل فونوں میں بھی معاذَاللہ میوزیکل ٹیونز سُنائی دیتی ہیں اور جو مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کا دیوانہ گناہ سے بچنے کی نیّت سے کانوں میں اُنگلیاں ڈال کر دُور ہٹ جائے اُس کا مذاق اُڑے۔ ؎

وہ دَور آیا کہ دیوانۂ نبی کیلئے

ہر ایک ہاتھ میں پتّھر دکھائی دیتا ہے

مُوسیقی سے بچنے کا انعام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو مُوسیقی سننے سے اپنے آپ کو بچاتا ہے اُس خوش نصیب کا انعام بھی سَماعت فرمایئے، چنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا، رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا ارشادِ خوشبودار ہے، قِیامت کے روز **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا، کہاں ہیں وہ لوگ جو اپنے کانوں اور آنکھوں کو شیطانی مَزامیر سے دُور رکھتے تھے؟ انہیں، ساری جماعتوں سے الگ کردو! فِرشتے انہیں الگ کر کے مُشک وعَنبر کے ٹِیلوں پر بٹھادیں گے پھر **اللہ** تبارَکَ وتعالیٰ فِرشتوں سے فرمائے گا، اِن کو میری تسبیح وتَحمید سناؤ پھر فِرشتے ایسی آواز سے (**اللہ** عَزَّوَجَل کا ذِکر) سنائیں گے کہ ایسی آواز سننے والوں نے کبھی نہ سنی ہوگی۔ (کنزالعمال ج ۱۵ ص ۹۶ رقم ۴۰۶۵۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

جنّت کے قاری

حضرتِ سیِّدُنا ابُوموسیٰ اَشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینۂ

منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جس شخص نے (قصداً) گانے کو سنا، اس کو جنت میں رُوحانِیین کی آواز سننے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پوچھا گیا کہ رُوحانِیین کون ہیں؟ فرمایا: ''وہ جنت کے قاری ہیں۔'' (کنزالعمال ج۱۵ ص۹۵ حدیث ۴۰۶۵۳)

توبہ کا طریقہ

ہر اس اسلامی بھائی اور اسلامی بہن سے **مَدَنی التجا** ہے جس نے زندگی میں کبھی بھی فلمیں ڈِرامے دیکھے، گانے باجے سنے یا سنائے ہیں، وہ دو رَکعت **نمازِ توبہ** ادا کرکے اپنے خدا عَزَّوَجَلَّ کی جناب میں گڑگڑا کر ان گناہوں بلکہ تمام گناہوں سے **سچی توبہ** کرلیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عہد کریں کہ آئندہ کبھی فلموں، ڈِراموں اور گانوں باجوں اور دیگر گناہوں کے قریب بھی نہیں پھٹکیں گے۔ جو گھر کے ذمّہ دار ہیں انہیں چاہیے کہ T.V اور V.C.R کو اپنے گھر سے نکال دیں۔

ایک میجر کے تَأَثُّرات

آرمی کے ایک میجر کا کچھ اس طرح بیان ہے: ''دعوتِ اسلامی'' کے کسی مبلّغ نے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ **سنّتوں بھرے بیانات** کی بعض کیسٹیں مجھے دیں ان کو سُن کر میرے دل میں ہلچل مچ گئی۔ خُصوصاً ایک کیسٹ میں بیان کردہ اِس واقِعہ نے مجھ پر گہرا اثر ڈالا:

T.V. کی وجہ سے مُردے کی چیخ و پُکار

وہ واقعہ یہ ہے: **سندھ** کے ایک بُزُرگ فرماتے ہیں: ایک رات میں قبرستان میں جا کر ایک **قَبْر** کے پاس بیٹھ گیا کہ مجھے اُونگھ آ گئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ جس **قَبْر** کے پاس میں بیٹھا تھا اُس میں **عذاب** ہو رہا ہے اور مُردہ چِلّا چِلّا کر مجھ سے کہہ رہا ہے: **بچاؤ بچاؤ**! میں نے کہا: میں تمہیں کس طرح عذاب سے بچاؤں؟ کہنے لگا: ساتھ والی بستی میں میرا فُلاں نمبر کا مکان ہے، میرا ایک ہی بیٹا ہے اور اُس نے اِس وقت T.V. چلایا ہوا ہے، آہ! جب بھی وہ

T.V. پر کوئی فلم یا ڈِرامہ دیکھتا ہے مجھ پر عذاب شُرُوع ہو جاتا ہے۔ ہائے! میں نے اُس کی صحیح اسلامی تربیّت کیوں نہیں کی؟ ہائے! میں نے اس کو .T.V کیوں لاکر دیا!'' میری آنکھ کُھل گئی۔ میں صبح اُس بستی میں پہنچا اوراس کے بیٹے کو تلاش کر کے رات والا قصّہ سنایا، اس پر وہ رونے لگا اور اُسی وقت اس نے توبہ کی اور اپنے گھر سے T.V نکال دیا۔

سرکار صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا دیدار ہوگیا

میجر صاحب نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا: کیسٹ سے یہ واقِعہ سن کر میں خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرز اُٹھا کہ آج تو زندگی کے ٹھاٹھ ہیں، عنقریب مر کر قَبْر میں اُترنا پڑے گا، اگر میں نے باوُجُودِ قدرت گھر میں .T.V رہنے دیا تو کہیں عذاب میں پھنس نہ جاؤں۔ لہٰذا میں نے اپنے گھر کے افراد کو جمع کر کے سمجھایا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِتفاقِ رائے سے ہم نے اپنے گھر سے T.V نکال دیا۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم اِس کے تقریباً ایک ہفتہ کے بعد میرے

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جومجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

بچّوں کی امّی کو **سرکار مدینہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی اور سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا **''مبارَک ہو، تمہارا گھر سے T.V. نکالنے کا عمل اللہ** عَزَّوَجَلَّ **نے منظور فرمالیا ہے''۔**

وہ تشریف لائے یہ ان کا کرم تھا
یہ گھر تھا کہاں ان کے آنے کے قابل

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کودے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے۔

فہرس

شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مَدَنی نُسخہ

شادی میں جہاں بَہُت سارا مال خَرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین وحضرات میں ایک ایک ''**مَدَنی بستہ**'' (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں وغیرہ مُفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔ آپ صرف مکتبۃ المدینہ کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام اِن شاءَ اللّٰہ عزوجل اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ **جزاکَ اللّٰہُ خیراً۔**

نوٹ: سوئم، چہلم وگیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقِع پر بھی **ایصالِ ثواب** کیلئے اسی طرح ''لنگرِ رسائل کے'' مدنی بستے لگوائیے۔ **ایصالِ ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر **فیضانِ سنّت**، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبۃُ المدینہ** سے رُجوع فرمائیں۔